



<p><b>عَلَم</b>          بیخوشی کو زخمِ کرم و شب و بیا          جسمِ گم گم اور دروغ سے وہ گم گم کیا گیا          جب خالوں کے نظام سے وہ گم گم کیا گیا          خود وطن کو بھیجیے کہ وہ گم گم کیا گیا</p>	<p><b>عَلَم</b>          تا حکم کی ان گلوں کی بار بار انصاف          از دلان میں رہا کسی کو دربار          زینتِ سر رسیدہ گفتوگو انگار          بلی سے بھائی کے سر سے بھینچا ہوا</p>	<p><b>عَلَم</b>          کھا جو توں تمنا و شادمانی ہم          نہیں باخدا اور کھائی توں دلہام          پانچ شکر پیوئے تھے آٹھ شکر سنا ہوا          پانچ شکر پیوئے تھے تیرے شکر کی گام</p>
<p>ہر اک بین حضرت شہر سے چھٹ گیا          رستے میں سارا خیمہ و تر گاہ لگا گیا</p>	<p>اکتر حسین پانی حسن کو لمانے تھے          کھانا بھی روز بہنوں کے ہاتھوں کھاتے تھے</p>	<p>تو دھماکا کر کے وہ عالی جناب تھے          جب ہٹ کر دیکھ لیتے تھے تب پتے آب تھے</p>
<p><b>عَلَم</b>          بول میں سوچو جناب شادمانی          دان اور تو بلی کے شہر سے پتہ کیا          اگر تیرے کانہ سے تم سے کھانا ہوا          تو کس سان و چوہے افروں کو چھو گیا</p>	<p><b>عَلَم</b>          بھائی سے اچھتے تھے اکثر حسین          نزدیک اور حسین برابر جانتے تھے          یہ کھانا سو دھم سے آراہم تھے          یہ بار بار بوجھارا ہی میرا ہنسنے</p>	<p><b>عَلَم</b>          پتہ میں کہ نہ کہ وقت سے تیرے شکر          بیوں کو کھانے تو کھانے اور دوسرے          اگر تیرے کھانے کو کھانے سے کھانے          اگر تیرے کھانے کو کھانے سے کھانے</p>
<p>آیا نہ عجب کچھ دل ابن حسر ام پر          مارا وہ پشت پائے جناب امام پر</p>	<p>اب سیر ہو کے دیکھو براور کو اکثر حسین          اکدم نہ میرا پاس سے تم سر کو اکثر حسین</p>	<p>دیکھیں دستِ تم جو اکھنوں کے سامنے          کوزے سے پانی پی لیا آدم امام نے</p>
<p><b>عَلَم</b>          صدر سے کلام سے ہو چکا تھا استاد          جو بولتے امام و دارم نسبت تو          غنچہ دار غنچہ کے آیا کوئی نظر          پھر آیا وہ امام ہی کے مزار پر</p>	<p><b>عَلَم</b>          تیرے تھے انصاف ان خدمت میں کیا          ہونے تھے حسین حسین میں بھی          نہیں بھی دل سے حضرت شہر سے بھی          کھانا کھانا تیرے ہی ہونے کا تھا</p>	<p><b>عَلَم</b>          کھا میں اس آدم کو کھانے میں          وہ رنگان نہیں دم آخر میں کیا          تیرے ہی پانی کو کھانے میں          کھانا کھانا تیرے ہی ہونے کا تھا</p>
<p>ٹکڑہ کیا بہت ستم زدگار سے          روئے کپڑے کے خوب سہی گوار سے</p>	<p>ہر گز جانا نہ پاس سے بھائی کے ہونے میں          سو کہنے کے وہ نون پانچ بھائی کے سوتی تھیں</p>	<p>دروہ کر کے اس کی بیابا کر دیا          پانی کے مثل ماہی بے آب کر دیا</p>

<p>قطع                  لطف کے حکم کا نام منقطع ہے یہ کسی                  اور غیر میں رسال ہوا اور کسر اور لیا                  پر بار اور کھینچو مری وصیت میں زور                  پر پتھر یا پتھر یا پتھر یا پتھر کا</p>	<p>قطع                  قائل ہے میری کچھ تو قصہ شرمگاہ                  عن مشن کا مالک و قائل اور خوا                  ایسا کر و زور و حیاں جو ہو نا تھا سوا                  ایسی ہے سب سے زور و قائل کو کھینچو زور</p>	<p>قطع                  زور و قائل میں زور و قائل کو کھینچو                  قائل میں زور و قائل کو کھینچو                  قائل میں زور و قائل کو کھینچو</p>
<p>لطف و کرم میں مجھے سوا چاہا ہوا ہے                  آقا علی جانو نہ چھا جانو ار سے</p>	<p>وقت بکا نہیں ہو وصیت کا وقت ہے                  رخصت کریں کہ یہ مری رخصت کا وقت ہے</p>	<p>اس وقت سب رنگ بدن کا تمام ہے                  جلد آؤ تم کہ کام حسن کا تمام ہے</p>
<p>قطع                  ہر چیز زیادہ غم و غم و غم و غم                  ہر چیز زیادہ غم و غم و غم و غم                  ہر چیز زیادہ غم و غم و غم و غم</p>	<p>قطع                  ہر چیز زیادہ غم و غم و غم و غم                  ہر چیز زیادہ غم و غم و غم و غم                  ہر چیز زیادہ غم و غم و غم و غم</p>	<p>قطع                  ہر چیز زیادہ غم و غم و غم و غم                  ہر چیز زیادہ غم و غم و غم و غم                  ہر چیز زیادہ غم و غم و غم و غم</p>
<p>ای جان لگو پاس رہے میرے نام کا                  آیا چچا کے کام تو پھر ہو گا کام کا</p>	<p>میری طرح سے راجہ جان مٹی ہی یہ                  بے شہد بعد میرے ز بان مٹی ہے یہ</p>	<p>بھائی کا غور کرتے تھے رنگ بدن سبز                  لعل لکے سے روئے تھے ہاں شرح میں</p>
<p>قطع                  ہر چیز زیادہ غم و غم و غم و غم                  ہر چیز زیادہ غم و غم و غم و غم                  ہر چیز زیادہ غم و غم و غم و غم</p>	<p>قطع                  ہر چیز زیادہ غم و غم و غم و غم                  ہر چیز زیادہ غم و غم و غم و غم                  ہر چیز زیادہ غم و غم و غم و غم</p>	<p>قطع                  ہر چیز زیادہ غم و غم و غم و غم                  ہر چیز زیادہ غم و غم و غم و غم                  ہر چیز زیادہ غم و غم و غم و غم</p>
<p>جیسے ہی اپنے خوش رہا جسے سدا مس                  ہوا کہ تجھے دل سے ہر راضی جلا مس</p>	<p>تم شیوا سے خلق ہو سب کے امام ہو                  ہو فخر آسکا جو کہ تمہارا غلام ہو</p>	<p>دشمن کا نام پوچھو نہ مجھ دل لعل سے                  افشا سے راز دہر آں رسول سے</p>

<p>عقلمند جان حسیں یاد تو ہے راضی میں جی دیہی بی بی سے راضی راضی میں جی اصحان مند ہوں تو اور تہ لب خود تہ لب سے ساتھ جو کھینچا گیا ہے</p>	<p>عقلمند بن مقبول ہو تو میں اور خطا نہیں سب کی حسیں بد صورت لیون خطا نہیں یہ سب تم ہی کے قصے تھے بن اور کلمہ جاوون جو وہ حسیں کی خالق تھے کلمہ</p>	<p>عقلمند والی صبر ایسا نہیں تھی اون نہ کوئی عبادت ایسی کہ کوئی دن غافل نہ ہو کھینچا تھا امام تہ لب کہ اسکو مبارک آئے تھیں اور میرے بار بار کلمہ</p>
<p>عقلمند آرام کوئی میرے بار دولت نہیں ملتا زیر کی طرح تھر تھر سے تھوڑا سا بس اور کیا کون کرے تھے رفت خدا تھوڑا سا میرے پاس ہی جی صلا</p>	<p>عقلمند تاکہ تم ہی تان تانوں کا اور ایسا مبارک خون کے لڑتے ہو یہ کلمہ ہے تھوڑا سا سارے تھوڑا سا تم سے تھوڑا سا تھوڑا سا تھوڑا سا تھوڑا سا تھوڑا سا تھوڑا سا</p>	<p>عقلمند تاکہ تم ہی تان تانوں کا اور ایسا مبارک خون کے لڑتے ہو یہ کلمہ ہے تھوڑا سا سارے تھوڑا سا تم سے تھوڑا سا تھوڑا سا تھوڑا سا تھوڑا سا تھوڑا سا تھوڑا سا</p>
<p>عقلمند ہو تہ ضرورتوں سے حالت میں ہو تہ ضرورتوں سے حالت میں ہو تہ ضرورتوں سے حالت میں ہو تہ ضرورتوں سے حالت میں</p>	<p>عقلمند اس سے زیادہ ہو گیا کیا تھوڑا سا اس سے زیادہ ہو گیا کیا تھوڑا سا اس سے زیادہ ہو گیا کیا تھوڑا سا اس سے زیادہ ہو گیا کیا تھوڑا سا</p>	<p>عقلمند تھوڑا سا تھوڑا سا تھوڑا سا تھوڑا سا تھوڑا سا تھوڑا سا تھوڑا سا تھوڑا سا تھوڑا سا تھوڑا سا تھوڑا سا تھوڑا سا تھوڑا سا تھوڑا سا تھوڑا سا تھوڑا سا</p>
<p>اب میرے بھائی کو تو امام ہوا کچھ اسکو تیم پر وزیر الی عباسی</p>	<p>مال جہان سے کہ جہرا خالی ہاتھ ہی پر غم نہیں کہ دولت اولاد ساتھ ہی</p>	<p>تو تو ازل سے نائب غیر الامام ہی ہاں ہر جی کے طور سے تو بھی امام ہے</p>

<p>۱۱۷ دس سال بعد میرا بھائی راجو بھرا کر ملازمین کے طور پر ملا لیا گیا فائل تمام ہو گیا تو اس کو اور ایک نام مقرر کیا گیا جو اس کے ساتھ</p>	<p>۱۱۸ تقریباً دس سال بعد میرا بھائی فائل تمام ہو گیا تو اس کو اور ایک نام مقرر کیا گیا جو اس کے ساتھ</p>	<p>۱۱۹ تقریباً دس سال بعد میرا بھائی فائل تمام ہو گیا تو اس کو اور ایک نام مقرر کیا گیا جو اس کے ساتھ</p>
<p>دس سال بعد میرا بھائی راجو بھرا کر ملازمین کے طور پر ملا لیا گیا فائل تمام ہو گیا تو اس کو اور ایک نام مقرر کیا گیا جو اس کے ساتھ</p>	<p>کیونکہ نہ چھپے پھیر ہو مجھ دل لول کا تو تو شیشیہ ہو رہے تانا رسول کا</p>	<p>تینا ہی حسین پر سب دوست رہ گئے تھے دشمن حسین حسین کے خورندہ ہوتے تھے</p>
<p>۱۲۰ عسکر کے ایک ممبر تھا اور یہ جبکہ بجا دیکھو علم اور اس سے ہر خبر فائل تمام ہو گیا تو اس کو اور ایک نام مقرر کیا گیا جو اس کے ساتھ</p>	<p>۱۲۱ بازوئی میں ایک نام تھا کہ انھی خیر وصال اس وقت کے کو یہ ہیں کہ کمال کھڑے حسین کے پیروں کو یہ خیر وصال</p>	<p>۱۲۲ اس وقت کے کو یہ ہیں کہ کمال کھڑے حسین کے پیروں کو یہ خیر وصال</p>
<p>بڑے سے سپرد تھا اسے تمام ہیں بھائی نہ چھپو یہ تھا اسے سلام ہیں</p>	<p>کہنا نہ رو در کسی اسلوب کیجیو فائل تمام ہو گیا تو اس کو اور ایک نام مقرر کیا گیا جو اس کے ساتھ</p>	<p>رحمت عرض سبحان کبکال فرزند کیا ایسا حسین بھائی کو پھر جانشین کیا</p>
<p>۱۲۳ نہا فائل تمام ہو گیا تو اس کو اور ایک نام مقرر کیا گیا جو اس کے ساتھ</p>	<p>۱۲۴ نہا فائل تمام ہو گیا تو اس کو اور ایک نام مقرر کیا گیا جو اس کے ساتھ</p>	<p>۱۲۵ نہا فائل تمام ہو گیا تو اس کو اور ایک نام مقرر کیا گیا جو اس کے ساتھ</p>
<p>تا تیرا میں ہو دی زہرا کے نام کی ہو گی خدا کے فضل سے مان اٹھ لاکھ</p>	<p>کھا پوسب کو حرف وصیت نہا تھے اور پشت پر چھکے ہوئے ڈگریے جلتے تھے</p>	<p>کہنا پکار کر یہ خدا کا شناسا ہو مانا کے پاس گرتے کو آبا نواسا ہی</p>

<p>۱۰۴          کلمات مرثیہ          جنتی تھارت اور کولانی          جنتی تھارت اور کولانی          جنتی تھارت اور کولانی</p>	<p>۱۰۳          جنتی تھارت اور کولانی          جنتی تھارت اور کولانی          جنتی تھارت اور کولانی</p>	<p>۱۰۲          جنتی تھارت اور کولانی          جنتی تھارت اور کولانی          جنتی تھارت اور کولانی</p>
<p>جرات پر کی بجائی نہ اٹھانا کیجیو          مظلوم ہوازل سے نہ تھواری کیجیو</p>	<p>اس دم ہر جملہ سامنا سارا نیا نیا          محبت ہی ہر طور نیا سابقا نیا</p>	<p>بابوت جگا رکھا ہوا رکھ زمین          اسکی جگہ تہی دلی کے جگر میں ہر</p>
<p>۱۰۵          جنتی تھارت اور کولانی          جنتی تھارت اور کولانی          جنتی تھارت اور کولانی</p>	<p>۱۰۴          جنتی تھارت اور کولانی          جنتی تھارت اور کولانی          جنتی تھارت اور کولانی</p>	<p>۱۰۳          جنتی تھارت اور کولانی          جنتی تھارت اور کولانی          جنتی تھارت اور کولانی</p>
<p>کسوں جام شہزاد بن شکون          کیونکر کسوں کمرے سے ہوا دہرے ہر</p>	<p>بابوت میں اٹھا اسن کو امام نے          اور وہ جنازہ رکھ دیا ہنوں کسنا</p>	<p>ہم اس تم کو دیکھ سے مہر کانی          بچرے دے لے تیر نہ اردن لگے میں</p>
<p>۱۰۶          جنتی تھارت اور کولانی          جنتی تھارت اور کولانی          جنتی تھارت اور کولانی</p>	<p>۱۰۵          جنتی تھارت اور کولانی          جنتی تھارت اور کولانی          جنتی تھارت اور کولانی</p>	<p>۱۰۴          جنتی تھارت اور کولانی          جنتی تھارت اور کولانی          جنتی تھارت اور کولانی</p>
<p>بیجا میں لیشک فشانی ہر یا سن          اسین جی کوئی مرثیہ فانی ہر یا سن</p>	<p>ہر دیکھ ماس تیروں کے اسکے دن کو          گرنے نہ دیکھ پاس نہ کسی کو</p>	<p>گرنے حسن کو گرنے میں سے ہیں جدا          کاڑو تم ہکو ناظرہ بت ہد کے پاس</p>

مخزون سے روکنے لگے شاہ نیکو  
 حضرت عثمان کا کونجی حرم کے دیگوار  
 سینہ تیر سب نقش برادر است این جو  
 آن کو کرم و دلواش گئی سے لگائیں ہم  
 ہر دو کفن کا جہانی کے خطے سے

نہایت سے شاہ دین کے کہا برونی  
 منجھ سے کفن اٹھا کے تیر جو  
 ہر اس طرح سے پھینا کو نالہ دیگا  
 غلام بری تو سب چنگ کی شانی ہو  
 تیر مہر و ضرور کرد ہر کی جانی ہو

ہاتھ لگے کفن اٹھانے والا  
 وہ تیر جو ہر دیوہ سے شور مچا گیا  
 اور میں اس طرح سے زبان ادا کیا  
 جموں اپنے دروین باجا گیا  
 کیس ہر جہ سے مسر باجا گیا

تیر سبھی کو تیر کیا تیر سب  
 جہاں سے تیر کی حالت تیر  
 کیس میں تیر کو کیا اور میرا دل تیر  
 اب تیر کی لہو کی جاو کھاوے  
 تیر کو کو کھاوے تیر تیر تیر تیر

دردی کے تیر کو تیر اور  
 جہاں کے تیر میں رو تیر تیر تیر  
 کیس میں تیر کے بعد تیر تیر  
 آغا شاہ برائی دن تیر تیر